بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل لاہور

پنجشنبہ

فی پرچہ ۲؍

جلد ۳ | ۷؍شہادت ۱۳۲۸ ہش | ۷؍اپریل ۱۹۴۹ء | نمبر ۸۱

وزیر اعظم مشرقی پنجاب مستعفی ہو گئے

لالہ بھیم سین سچر کو پارٹی نے اپنا لیڈر منتخب کر لیا

شملہ ۶؍اپریل۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے وزارت عظمیٰ سے اور کانگرس اسمبلی پارٹی کی قیادت سے استعفےٰ دے دیا ہے۔ آج ایوان میں ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسکے نتیجہ میں انہوں نے اپنا استعفےٰ پیش کر دیا۔ پارٹی نے اپنا لیڈر لالہ بھیم سین سچر کو منتخب کر لیا ہے۔ جنہوں نے ۴۸ ووٹ حاصل کئے۔ اور ان کے مخالف کیپٹن رنجیت سنگھ نے ۲۳۔

کمیشن آزاد کشمیر کو تسلیم نہیں کرتا؟

پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۶؍اپریل ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے پارلیمنٹ میں اس امر کا اظہار کیا کہ کشمیر کمیشن سے مذاکرات کے سلسلہ میں یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ کمشن نے جو فیصلے کئے ہیں ان میں آزاد کشمیر حکومت کو توڑنے اور ان سے ہتھیار لے لینے کا فیصلہ بھی شامل ہے انہوں نے مزید کہا۔ کہ کمشن آزاد حکومت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔

اسپین کے سفیر کا حلف وفاداری

کراچی ۶؍اپریل اسپین کے سفیر جو سوموار کو کراچی میں وارد ہوئے۔ کل اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔

قحبہ خانوں کی بندش

کوئٹہ ۶؍اپریل۔ کوئٹہ میونسپلٹی نے شہر کے تمام قحبہ خانوں کو بند کرا دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

روسی اور ایرانی فوجوں کے درمیان تصادم

طہران ۶؍اپریل۔ ہفتہ کے روز روسی اور ایرانی دستوں کے درمیان سرحد پر جھڑپ ہوئی۔ ایرانی حکومت نے اس معاملہ کو سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج ایرانی کابینہ نے اس امر پر کہ اسے کس طرح پیش کیا جائے۔ دیر تک غور وفکر کیا۔ روسی ریڈیو نے آج ایک اعلان میں کہا کہ ۱۹۲۱ء میں ایران نے روس کے ساتھ یہ معاہدہ کیا تھا۔ کہ وہ کسی بیرونی طاقت کو ایران میں اڈے بنانے کی اجازت نہ دیگی۔ اور اگر ایسا کیا گیا تو روس کو مداخلت کی اجازت ہوگی۔ اب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے۔ کہ امریکہ وہاں اپنے مراکز قائم کر رہا ہے۔ لہذا روس مداخلت کرنے میں حق بجانب ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۶ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

حضرت ام المومنین مد ظلہا العالی کی طبیعت بھی سر درد کی وجہ سے ناحال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

محترم نواب عبداللہ خان صاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے۔ دل کی حالت اور خون کا دباؤ ایک جگہ پر ٹک گئے ہیں۔ لہذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں اور اگر ممکن ہو تو اپنی اپنی جگہوں پر اجتماعی دعاؤں کا بھی انتظام فرما دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار:۔ مرزا منور احمد

کمیونسٹوں کی گرفتاری

نئی دہلی ۶؍اپریل سردار پٹیل نے آج پارلیمنٹ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے بتایا۔ کہ اب تک حیدر آباد میں ۴ ہزار سے زائد کمیونسٹ گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور بہت سے ریاست کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ ایک کثیر حصہ نے اپنی سرگرمیاں مخفی کر دی ہیں۔ آپ سے جب دریافت کیا گیا کہ ورانگل میں کمیونسٹوں نے جو فساد مچایا ہے اس کے نتائج کیا ہیں۔ تو آپ نے کہا۔ وہاں حالت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن اب حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

سوڈا کاسٹک کی تیاری

لاہور ۶؍اپریل۔ خیال ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں عنقریب سوڈا کاسٹک کی تیاری کے لئے ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔

کیرن دستوں نے ہتھیار ڈالدیئے

رنگون ۶؍اپریل۔ آج اسپین میں سرکاری فوجوں کے خلاف لڑنے والے کیرن دستوں نے رسمی طور پر ہتھیار ڈالدیئے۔ کیرن کے متعدد اسبات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ تمام محاذوں کی لڑائی بند کرنے کا حکم صادر کر دیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ اب برما کی حکومت گفتگو ئے مصالحت شروع ہو جائے گی۔

ماہرین ملیریا کا دورہ

لاہور ۶؍اپریل۔ عالمی شعبہ صحت کے ماہر ملیریا ڈاکٹر ٹمورین لفٹیننٹ کرنل ایم۔ کے افریدی ڈائریکٹر ملیریا انسٹیٹیوٹ پاکستان کے ساتھ مغربی پنجاب کے سہ روزہ دورہ پر ۶؍اپریل کو لاہور پہنچے۔ توقع ہے کہ یہ پارٹی صوبہ میں ملیریا کے بعض انتہائی متاثرہ علاقوں کا دورہ کرے گی۔ لاہور میں پہنچنے کے فوراً بعد ڈاکٹر ٹمورین نے ڈاکٹر بی ایم یعقوب ڈائریکٹر صحت عامہ مغربی پنجاب سے عالمی شعبہ صحت کے کارکنان کے لئے صوبہ میں ملیریا کے انسداد اور حفاظتی تدابیر کے سلسلے میں کام شروع کرنے کے لئے کسی موزوں علاقہ کے انتخاب کے بارہ میں طویل بات چیت کی:۔ دوپہر کے وقت پارٹی تحصیل حافظ آباد کے علاقہ چیکن وال کے لئے روانہ ہو گئی جو منگل کے روز جڑانوالہ اور لائلپور پہنچیگی۔ ۸؍اپریل کو پارٹی کے اصحاب پشاور روانہ ہو جائینگے۔

اٹلی میں روسی سفارتخانے بند کر دیئے گئے

روم ۶؍اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے روم میں روس کے جس قدر سفارتخانے قائم ہیں انہیں حکومت اٹلی نے بند کر دیا ہے۔

یہودی پناہ گزینوں کو مالی امداد

لیک سیکس ۶؍اپریل اقوام متحدہ کی انجمن فلسطین میں پناہ گزینوں کو آباد کرنے کی جو کوشش کر رہی ہے۔ اس نے یہودی پناہ گزینوں کی آبادکاری کے لئے ۹۰ لاکھ ڈالر صرف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی نمائندہ نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ایسے وقت میں جبکہ عرب پناہ گزین آباد نہیں ہوئے اور یہودیوں کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا یہودیوں پر اتنی بڑی رقم صرف کرنا مناسب نہیں۔

کشمیر کمیشن کا راولپنڈی میں ورود

راولپنڈی ۶؍اپریل کشمیر کمیشن کے صدر اور امریکہ کے نمائندے کل راولپنڈی پہنچ جائینگے فوجی مشیر اور اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کے خاص نمائندے بھی کل پہنچ جائینگے۔ عارضی صلح کی سب کمیٹی نے کل پہنچنا تھا۔ لیکن اب وہ ایک دو دن بعد پہنچیں گے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب ربوہ اسٹیشن کا ٹکٹ خریدیں

جیسا کہ احباب کی اطلاع کے لئے قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے ہمارے نئے مرکز ربوہ کے لئے گاڑیوں کی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہو چکی ہے۔ تین گاڑیاں چک جھمرہ کی طرف سے سرگودھا جاتی ہوئی تین منٹ کے لئے ربوہ ٹھہرتی ہیں اور ایسے ہی تین گاڑیاں سرگودھا کی طرف سے چک جھمرہ جاتی ہوئی ربوہ ٹھہرا کریں گی۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ربوہ کے لئے ہی ٹکٹ طلب کریں اور اگر کوئی ریلوے ملازم ربوہ کے لئے ٹکٹ دینے سے انکار کرے تو اس کی توجہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب کی چٹھی ۳۲/G.C/89 مورخہ ۲۵/۳/۴۹ کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ربوہ اسٹیشن چنیوٹ سے چھ میل اور لالیاں سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کے مطابق بکنگ کلرک سے ٹکٹ بنوائے جائیں اگر ربوہ کے چھپے ہوئے ٹکٹ نہ مل سکیں تو Blank Card Ticket بنوانے کا مطالبہ کریں۔ درستی کی صورت میں بھی سوائے ربوہ کے اور اسٹیشن کا ٹکٹ نہ خریدیں ورنہ ہمارا انتظام قائم نہ رہ سکے گا۔

ناظر امور عامہ

ہوٹل والوں کی ایسوسی ایشن

(سٹاف رپورٹر)

لاہور ۶ اپریل۔ لاہور کے ہوٹلوں اور ریسٹورانوں کے مالکان نے عوام سے خوشگوار تعلقات رکھنے اور حکومت سے رابطہ قائم رکھنے کے لئے ایک ایسوسی ایشن قائم کی ہے۔ اس ایسوسی ایشن کا نام مغربی پنجاب ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن ہوگا۔ نورہنگ کے پروپرائٹر مسٹر بھگوت صدر اور مسٹر یعقوب پروپرائٹر اسٹیفلرز اس کے جنرل سیکرٹری ہوں گے۔ مال روڈ اور میکلوڈ روڈ کے پندرہ ہوٹل اور ریسٹوران اس ایسوسی ایشن کے ممبر بن چکے ہیں۔

چیکوسلاوکیا میں اخراجات زندگی

لنڈن ۶ اپریل۔ پراگ میں مقیم ایک نامہ نگار نے وہاں اشیاء کی قیمتوں کی مندرجہ ذیل فہرست روانہ کی ہے۔ جس سے وہاں اخراجات زندگی میں اضافہ کا پتہ چلتا ہے ایک کیلوگرام کافی ۱۳۰ روپیہ اور ایک کیلوگرام چائے ۹۷ روپیہ۔ ایک کیلوگرام چاول ۱۹ روپیہ۔ ایک کیلوگرام مکھن ۳۰ روپیہ۔ ایک جوڑا جوتا ۲۷۰ روپیہ ایک کیلوگرام اون ۲۶۰ روپیہ۔ پیجامہ کا ایک جوڑا ۲۶۰ روپیہ۔ ایک میٹر سلک ۱۰۴ روپیہ۔ ایک بچہ کا لباس ۶۵ روپیہ سے زیادہ۔ (استار)

تھل کے علاقہ میں ۶۵ ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جا چکی ہے

لاہور ۶ اپریل۔ تھل میں مہاجرین کی آباد کاری کا کام تسلی بخش طریق جاری ہے۔ اور اس وقت تک قریباً تیس ہزار مہاجرین کو وہاں بسایا جا چکا ہے۔ ۶۵ ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ ربیع کی فصل نہایت امید افزا ہوگی۔ دس من فی ایکڑ کے حساب سے پیداوار کی امید ہے۔ توقع ہے کل پیداوار چھ لاکھ پچاس ہزار من ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے افسران بحالیات کو حکم دیا ہے کہ وہ ایسے مہاجرین کی لسٹیں تیار کریں جو ابھی تک کہیں آباد نہیں ہوئے ہیں تا انہیں تھل میں بسایا جا سکے۔ (استار)

طہران میں مارشل لا اٹھا دیا گیا

طہران ۶ اپریل۔ طہران میں گذشتہ اتوار سے دستور ساز اسمبلی کے لئے انتخابات شروع ہیں۔ انتخابات کے دوران میں شہر میں مارشل لا اٹھا دیا گیا ہے۔ دوسرے معاملات میں مارشل لا نافذ ہے۔ صرف عام جلسوں پر سے پابندی کو اٹھا لیا گیا ہے۔ آدھی رات کا جو کرفیو حالیہ نوروز کی تعطیلات میں اٹھا لیا گیا تھا اب پھر لگا دیا گیا ہے۔ انتخابات جمعرات کو ختم ہو جائیں گے۔ طہران میں پولنگ صبح آٹھ بجے سے دو بجے تک اور اڑھائی بجے سے ۷ بجے شام تک ہوتی ہے۔ (استار)

مکرم مولوی غلام نبی صاحب مرحوم

مجھے مکرم مولوی صاحب سے ۱۹۲۲ء میں تعارف حاصل ہوا جب کہ ہم دونوں گورنمنٹ ہائی سکول سرگودھا میں ٹیچر تھے۔ دن کا زیادہ حصہ ہمیں اکٹھا رہنے کا موقعہ میسر رہتا تھا۔ میں نے آپ کو احمدیت کے مکمل نمونہ کا حامل پایا اور آپ کی صحبت میں زندہ خدا کے زندہ نشانات مشاہدہ کر کے اپنے ایمان کو تازہ کیا۔ ذیل میں مرحوم کی چند خصوصیات ذاتی مشاہدہ کی بنا پر ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

اول۔ چلتے۔ پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے اپنے تمام فارغ اوقات میں آپ ذکر الٰہی کیا کرتے تھے۔ یہ بات آپ میں خوب راسخ تھی۔ استغفار اور درود اکثر ورد زبان رکھتے تھے۔ بازار میں۔ سڑک پر۔ سکول میں یا بورڈنگ میں جہاں بھی زبان کو فراغت حاصل ہوتی۔ اس پر خدا تعالیٰ کا نام جاری ہوتا۔ مگر نہ تکلف سے اور نہ طبیعت پر جبر سے۔ بلکہ بے ساختہ اور طبعی رنگ میں۔

دوم:۔ آپ کے ہم نشین بکثرت آپ کی دعاؤں سے مستفید ہوتے تھے۔ جب آپ اجتماعی دعا کرتے تو مسنون دعاؤں کے علاوہ عموماً پنجابی زبان میں نہایت عمدہ روانی کے ساتھ موزوں اور موثر الفاظ مسلسل بولتے چلے جاتے۔ نئے نئے اور نادر فقرات آپ کی زبان سے نکلتے۔ جو حاضرین کے دلوں پر گہرا اثر کرتے۔

سوم:۔ تعلق باللہ یہی وہ چیز تھی۔ جو آپ کی زندگی کو خاص طور پر قابل رشک بناتی تھی۔ آپ ملہم تھے اور صاحب کشف۔ اپنے الہامات اور کشوف کے عام اظہار سے رکتے تھے۔ مگر ازدیاد ایمان اور تحدیث بالنعمت کے طور پر اپنے دوستوں کو بتلایا بھی کرتے تھے۔ مجھے آپ کی صحبت میں ہمیشہ ہونے کے باعث زیادہ وقت ملتا تھا۔ اس لئے مجھے تازہ بتازہ الہامات اور کشوف اکثر بتلا دیا کرتے تھے۔ گو ضبط تحریر میں لانے سے یہ کہتے ہوئے روکتے کہ میں مامور نہیں ہوں۔ آپ کی کئی پیشگوئیاں پوری ہوتی مشاہدہ کیں۔ اور بکثرت وہ نظارے دیکھے۔ جب کہ میرے سامنے حضرت مولوی صاحب پر غنودگی طاری ہوئی۔ اور آپ کی زبان پر الہامی الفاظ جاری ہوئے یا کوئی کشفی کیفیت ہوئی۔

تہجد کی پابندی۔ فرماتے تھے۔ سفر ہو یا حضر۔ نیند پوری ہوئی ہو یا نہ۔ تہجد کے لئے آنکھ کھل جاتی ہے۔ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔ اور اپنے حضور بلند درجات عطا کرے۔ (خاکسار چوہدری فضل احمد ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بھکر ضلع میانوالی)

مصیبت کے وقت جو لوگ اپنا مال دوسروں کیلئے خرچ کرتے ہیں

انہیں کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے قرب کی راہیں کھولتا ہے

قادیان کے غریب اور اجڑے ہوئے بھائیوں کو ربوہ میں پھر سے بسانے کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی باون ہزار ۵۲۰۰۰ روپے کی اپیل کے ماتحت جاری شدہ تحریک میں جماعت کے بعض مخلصین نے نہایت شاندار وعدے پیش کرتے ہوئے قابل تقلید نمونہ قائم کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن اکثر احباب اور جماعتوں کی طرف سے ابھی وعدوں کا انتظار ہے۔ چونکہ سلسلے کو کام شروع کرنے کے لئے آمد کا صحیح اندازہ ہونا ضروری ہے اس لئے احباب اور سیکرٹریان جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے وعدے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور یا دفتر ہذا کو براہ راست جلد از جلد بھجوا دیں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دفتر نائب وکیل المال تحریک جدید و نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ (حال جودھامل بلڈنگ لاہور) لاہور میں ۸ اپریل ۱۹۴۹ء کو بند ہو کر ۱۰ اپریل ۱۹۴۹ء کو ربوہ میں کھلے گا۔ جملہ خط و کتابت معرفت سب پوسٹماسٹر صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ ہونی چاہیئے۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

[illegible] والد مولوی عبد الرحمن صاحب بنگالی ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ لیکن آج کل ان کی ۔ ۔ ۔ ۔ صحت اور بھی گر گئی ہے۔ جگر اور دل اچھی طرح کام نہیں کر رہا۔ جس کی وجہ سے تمام جسم خاص کر پیٹ اور پیر میں ورم ہو گیا ہے۔ احباب اور خاص کر صحابہؓ اور درویشان قادیان کی خدمت میں استدعا ہے۔ کہ وہ الد صاحب کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ "خاکسار" [illegible]

روزنامہ الفضل

۷ اپریل ۱۹۴۹ء

قرآن کریم کا مطالعہ

لطیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات غالب دہلوی چارپائی پر لیٹا ہوا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ آسمان تاروں سے جگمگ جگمگ کر رہا تھا۔ معاً غالب کو جو شوخی سوجھی تو کہنے لگا جو کام مشورہ کے بغیر کیا جاتا ہے وہ صحیح نہیں ہوتا۔ دیکھئے نا کہ اللہ میاں نے کسی سے مشورہ کئے بغیر آسمان پر ستارے ٹکا دیئے ہیں۔ کیسے پراگندہ اور بکھرے ہوئے ہیں۔ نہ کوئی نظام ہے نہ بیل ہے نہ بوٹا نہ کنارا نہ حاشیہ ایسا ہی ہے۔ جیسے کسی نے مٹھی بھر کر کنکر بکھیر دیئے ہوں۔ جہاں کوئی جاڑ اجاڑ۔ غالب اپنے زمانہ کا بڑا دانا اور فہیم انسان سمجھا جاتا ہے۔ اس کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ اُن بھی قدرت سے واسطہ ہوا تھا۔ اسکے اشعار سے پتہ چلتا ہے۔ کہ وہ علمی اور فلسفیانہ رجحانات رکھتا تھا۔ لیکن چونکہ اس کی طبیعت میں بے پناہ شوخی اور آزادی تھی۔ اکثر وہ اس قسم کے لطیفے کہہ جاتا تھا۔ اور بعض دفعہ اللہ تعالےٰ کے متعلق نعوذ باللہ من ذالک گستاخیاں کر جاتا تھا۔ اسکے حالات میں ایسے بہت سے لطیفے ملتے ہیں۔ اشعار میں بھی ایسے آزادانہ خیالات کا اظہار جا بجا پایا جاتا ہے غالب نے یہ بات صرف شوخی طبع اور لطیفہ کے طور پر ہی کہی تھی۔ ورنہ وہ ضرور جانتا تھا کہ یہ ستاروں کا نظام بہت بڑی حکمت پر مبنی ہے۔ اگرچہ وہ ہیئت دان نہ تھا۔ لیکن چونکہ پچھلے زمانہ میں منقولی علوم میں ہیئت کی تعلیم بھی شامل ہوتی تھی۔ اسلئے یقیناً وہ فلکیات کے متعلق بھی کچھ نہ کچھ واقفیت ضرور رکھتا تھا۔ غالب کے پاس اس وقت جو لوگ بیٹھے تھے انہوں نے بھی اسکو ایک شوخ بیانی اور لطیفہ ہی سمجھا تھا۔

آج بھی جو لوگ غالب کے حالات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ اسکو ایک لطیفہ ہی سمجھتے ہیں۔ پڑھنے والے جانتے ہیں کہ بادی النظر میں آسمان کے ستارے ایسے ہی نظر آتے ہیں جیسا کہ غالب نے شوخی سے بیان کیا ہے۔ لیکن ایک ہیئت دان کی نظر میں یہ پراگندہ پریشان نقاط نور کا انبار ایک ایسے عظیم الشان اور حیرت خیز سلسلہ نظام میں باہم مربوط ہے جس کی تمام حکمتوں کا اندازہ کرنا انسانی عقل سے باہر ہے۔ اسپر بھی جتنا انسان سمجھ سکتا ہے اس میں ربط و ضبط حد کمال تک پایا جاتا ہے جتنا بھی انسان زیادہ غور کرتا ہے۔ اتنے ہی نظم و ضبط کے عمیق در عمیق راز اسپر عیاں ہوتے ہیں۔

اس لطیفہ سے ایک جھلملتی ہوئی طائرانہ نگاہ اور ایک ماہر ہیئت کی نگاہ میں جو فرق ہے واضح ہو جاتا ہے۔ یہ تو ایک لطیفہ ہے۔ اور غالب نے عمداً ظرافت کے لئے یہ بات کہی ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں اکثر ایسے مواقع آتے ہیں۔ کہ لاعلمی کی وجہ سے بھی بہت سے لوگ کسی چیز کے متعلق ایسی بات کہہ جاتے ہیں۔ جس سے جاننے والے سمجھ جاتے ہیں کہ کہنے والا حقیقت حال سے قطعاً ناواقف ہے۔

انسان اکثر بے پرواہی عجلت اور سہل انگاری سے کسی چیز کی ماہیت پر مناسب غور و خوض نہیں کرتا۔ اور کہہ دیا کرتا ہے کہ یہ تو بالکل بے معنی ہے۔ لیکن پھر بھی وہ کسی اور موقعہ پر جب اسپر غور کرتا ہے۔ تو اس کی رائے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور اسکو سمجھ آنے لگتی ہے۔ کہ پہلی رائے جو اس نے عجلت میں اسکے متعلق ظاہر کی تھی۔ وہ سراسر لاعلمی پر منحصر تھی۔ جس چیز کو پہلے بے معنی سمجھا گیا تھا غور کرنے سے معلوم ہوا۔ کہ وہ نہایت ہی با معنی ہے۔ اور حکمتوں سے مملو ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہماری بہت سی رائیں اکثر عجلت میں بنائی جاتی ہیں۔ اور ہم بہت سی چیزوں کو محض اسی جذبہ کے ماتحت غلط۔ بے معنی اور لغو سمجھ لیتے ہیں۔ مذہبی معاملات میں یہ اکثر ہوتا ہے۔ اس کی واضح ترین مثالیں ان مغربی مستشرقین کی تصانیف میں ملتی ہیں۔ جو مشرق خاصکر اسلام کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ ایک مسلمان جس نے قرآن کریم کا بغور و خوض صحیح مطالعہ کیا ہے وہی اسکی حکمتوں کو سمجھ سکتا ہے لیکن ایک اناڑی مستشرق جب اس کتاب کا مطالعہ کرتا ہے۔ تو اسکو اسکی عبارت میں بظاہر بے ربطی نظر آتی ہے۔ اور وہ اس میں کوئی ترتیب یا نظام محسوس نہیں کر سکتا۔ چنانچہ ایک ایسے ہی مغربی مستشرق نے قرآن کریم کی بے ترتیبی کو محسوس کر کے نعوذ باللہ ایک سپاہی کے دستہ کے ساتھ تشبیہہ دی ہے۔ جو کاغذ پر یونہی سیاہی گر گئی ہو۔ اس شخص نے تعصب سے اندھا ہو کر عجلت میں یہ بات کہہ دی ہے۔ اگر وہ قرآن کریم پر ہمدردانہ غور و خوض کرتا۔ تو اسکو معلوم ہو جاتا کہ الحمد کے الف سے لے کر والناس کے س تک قرآن کریم کا حرف حرف ایک مربوط رشتہ میں موتیوں کی لڑی کی طرح پرویا ہوا ہے۔ اور اس کا ایک ایک حرف تو کیا ایک ایک نقطہ بھی اپنی جگہ سے تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے تو نہیں کیا جا سکتا۔ جس طرح عریاں نظر سے ایک اناڑی ستاروں میں کوئی ترتیب نہیں دیکھ سکتا۔ اور جس وجہ سے غالب کو اللہ تعالےٰ کے حضور میں گستاخانہ شوخی کرنے کا موقعہ ملا۔ جس طرح اس نظام عالم اور ستاروں کے نظم و ضبط کو سمجھنے کے لئے ایک ہیئت دان کی نظر کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کوئی کسی ماہر ہیئت دان سے اس نظام عالم کی حکمتوں کا سبق نہ سیکھے۔ اس کا نقطۂ نظر وسیع نہیں ہو سکتا۔ اور وہ اس نظم و ضبط اور ترتیب کو نہیں سمجھ سکتا۔ اسی طرح بغیر غور و خوض اور ماہر قرآن دان کی مدد کے قرآن کریم کی ترتیب اور اسکے باہمی ربط کے تسلسل کو سمجھنا بھی مشکل ہے۔

یہ تو خیر ایک مغربی مستشرق کا معاملہ ہے جو ایک خاص متعصبانہ نقطۂ نظر سے اپنی رائے ظاہر کر رہا ہے۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ نہ صرف عام مسلمان بلکہ بعض علماء نے قدیم و جدید بھی قرآن کریم کا اسی بے پرواہی سے مطالعہ کرتے چلے آئے ہیں اور اس وجہ سے ان سے ایسی غلطیاں سرزد ہوتی رہیں۔ جن کا اثر آج تک مسلمان قوم کے خیالات پر بحیثیت مجموعی چلا آتا ہے۔ اس ضمن میں بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً ایک تو بڑی نمایاں بات یہ ہے کہ ہمارے بعض علماء نے خاص خاص وقتی اور بیرونی اثرات کے ماتحت قرآن کریم کی آیات کی ایک اچھی خاصی تعداد کو منسوخ قرار دے دیا تھا۔ اگر یہ علما اور کسی خیال سے نہ سہی صرف ترتیب عبادت کے خیال سے ہی غور کرتے۔ تو قرآن کریم کی آیات میں سے ایک آیہ کو بھی منسوخ کر دینا بڑا نقص ڈال سکتا ہے۔ لیکن کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ صرف ایک، دو یہ نہیں دس نہیں بیس نہیں بلکہ سینکڑوں آیات اپنی اپنی افتاد طبع کے نذر کر دی گئیں۔ اور یہ امر مسلمان علماء پر اتنا اثر انداز ہو رہا ہے کہ پچھلی صدیوں کے ایک بہت بڑے جید عالم کو بھی جسکو برصغیر ہند میں احیائے اسلام کا ہراول مانا جاتا ہے مجبوراً کم از کم پانچ آیات قرآنی کو منسوخ شدہ تسلیم کرنا پڑا۔

قرآن کریم کی ترتیب کو مدنظر نہ رکھنے سے جو ایک دوسری قد ہمالہ جیسی غلطی ہمارے علماء سے ہوئی ہے۔ وہ اس قسم کی ہے جو لا تقربوا الصلوٰۃ کو وانتم سکاریٰ کے ٹکڑے سے علیحدہ کر کے بطور لطیفہ مشہور ہے۔ قدیم علماء اسلام تو خیر آجکل کے بعض علماء افسوس سے کہنا پڑتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دیدہ و دانستہ اس طرح کا طرز استدلال اختیار کرتے ہیں۔ مودودی صاحب کا نظریۂ تشدد فی الاسلام جسکو آپ جہاد فی سبیل اللہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ تمام تر اسی "ٹرک" پر مبنی ہے۔ آپ کا طریق کار یہ ہے۔ کہ آپ قرآن کریم کی کسی آیت کا ایک حصہ جس میں "قاتلوا" یا اس معنے کا کوئی لفظ آتا ہو۔ آیہ کریمہ سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ اور پھر اسپر اپنے ملکۂ انشاپردازی سے کام لے کر استدلال کی عمارت، اس شان کی تیار کر لیتے ہیں۔ کہ دیکھنے والا متحیر رہ جاتا ہے۔ اور جب تک انسان اس ٹکڑے کو اپنے ماحول میں رکھ کر غور نہ کر لے نہیں سمجھ سکتا کہ یہ عظیم الشان عمارت دراصل زمین سے گز بھر اونچی بنیادوں پر کھڑی کی گئی ہے۔

الغرض قرآن کریم کا بے پرواہی سے مطالعہ کرنا بعض وقت انسان کو بلکہ اچھے خاصے علماء کو غلطی میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ قرآن کریم پڑھتے وقت نہ صرف اس کا لفظی مطلب سمجھنے کی کوشش کریں۔ بلکہ سیاق و سباق کا بھی خیال رکھیں۔ اور ترتیب عبارت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ دوسری چیز جو قرآن کریم کا مطالعہ کرتے وقت مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ بعض غیر ضروری تفصیلات کو چھوڑ دیتا ہے اور پڑھنے والا اندازے سے سمجھ جاتا ہے کہ اس آیت کا پہلی آیت سے کیا تعلق ہے۔ مثلاً انبیاء کے قصص بیان کرتے ہوئے بہت سی غیر ضروری حکایتی تفاصیل بیان نہیں ہوئیں۔ کیونکہ یہ کوئی قصہ کہانی کی کتاب نہیں۔

اس بات کو ہم پھر کبھی تفصیل سے بیان کریں گے۔ یہاں صرف یہ دکھانا ہے کہ ایسی تفاصیل نہ ہونے کی وجہ سے بعض وقت انسان غلطی کھا جاتا ہے کہ ترتیب قائم نہیں رہی۔ حالانکہ ترتیب قائم ہوتی ہے۔

اس ذکر سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہمیں قرآن کریم کا مطالعہ بادی النظر طریق سے نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ غور و خوض سے اور کسی ماہر قرآن دان کی راہ نمائی میں کرنا چاہیئے۔ افسوس ہے کہ ہمارے قدیم و جدید تفسیر نویسوں نے اس طرف بہت کم خیال کیا ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے صرف سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی تفسیر کبیر میں اس امر پر خاص زور دیا ہے۔ اور ترتیب و تسلسل کو واضح کرنے کے لئے کماحقہ توجہ مبذول فرمائی ہے۔

اسلام اور تبدیلی مذہب

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مجاہد اسلام مقیم ہالینڈ)

چند دن ہوئے۔ خاکسار کو الفضل کے پرچوں میں کسی غیر احمدی دوست کے ایک مضمون کا مندرجہ ذیل اقتباس دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ "الحمد سے والناس تک پڑھ جائیے۔ آپ کو کہیں اس مفہوم کی آیت نہیں ملے گی۔ کہ اب محمدؐ نے مسلمانوں کو کافر ہو جانے کی بھی آزادی عطا کی ہے۔" ان کے جواب میں ہمارے بعض دوست اس سے قبل خامہ فرسائی کر چکے ہیں۔ لہٰذا میں چند ایک مزید پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گا۔

(۱) مضمون نگار کے اس فقرہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہیں قرآن مجید کا علم ہی نہیں۔ ان کے اس فقرہ سے عیاں ہوتا ہے۔ کہ گویا نعوذ باللہ قرآن مجید حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اپنی لکھی ہوئی کتاب ہے۔ تبھی تو فرماتے ہیں کہ الحمد سے والناس تک پڑھ جائیے آپ کو کہیں اس مفہوم کی آیت نہیں ملے گی۔ کہ اب محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے مسلمانوں کو کافر ہو جانے کی بھی آزادی دی ہے۔ حالانکہ تمام مسلمانوں کے نزدیک قرآن مجید کے الفاظ و معانی خدا کا کلام ہے۔ اور تمام اوامر و نواہی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ اگر ان کے نزدیک بھی ایسا ہی ہوتا۔ تو مضمون نگار کو حضرت محمدؐ کی جگہ خدا تعالیٰ کہنا چاہیئے تھا۔ قرآن مجید کی تعلیم کو حضور علیہ السلام کی طرف منسوب کرنا تمام علمائے اسلام کے نزدیک ناجائز ہے۔ (۲) پھر مضمون نگار نے جس طرح حضور انور علیہ السلام کا نام تحریر فرمایا ہے۔ وہ بھی حضور علیہ السلام کی شان کے شایاں نہیں۔ کم از کم اس قسم کی تحریر میں (حضرت) کا لفظ بھی تحریر کرنا چاہیئے تھا۔ (۳) مضمون نگار کو یہ دعویٰ قرآن مجید پر قلت تدبر کے نتیجہ میں پیدا ہوا ہے۔ اگر انہوں نے ذرا بھی غور سے قرآن مجید کا مطالعہ فرمایا ہوتا تو ایسا تحریر کرنے کی جرأت نہ فرماتے۔ قرآن مجید میں ایک جگہ نہیں بلکہ کئی جگہ آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کے متعلق آیات پائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کا کام صرف اور صرف تبلیغ اسلام ہے۔ آپ کو داروغہ بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ کہ لوگوں کو مجبور کر کے اسلام کے اندر رکھا جائے۔ اور یہ کہ فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر ہر ایک کو ایمان لانے یا انکار کرنے کی اجازت ہے۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔ دین کے بارے میں کوئی جبر نہیں۔ ہدایت گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے۔ پھر سورۃ ن رکوع ۲۰ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر انسان کو موت تک ایمان لانے یا انکار کرنے کا اختیار ہے۔ مگر جو انکار پر رہیں گے۔ انہیں دوزخ کی سزا بھگتنا پڑے گی۔ پھر سورۃ بقرہ ع ۲۷ سے بھی یہی واضح ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنے اختیار سے دین اسلام سے انحراف کر سکتا ہے۔ مگر انحراف کرنے کی صورت میں اگر وہ انکار پر ہی مر جائے۔ تو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ اب اگر انکار کے ساتھ اسے قتل کر دیا جاتا۔ تو پھر اس کا اختیار باقی نہیں رہ سکتا تھا۔ اور وہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ سے کہہ سکتا تھا۔ کہ اگر مجھے موقعہ مل جاتا اور مجھے یقین ہو جاتا۔ کہ اسلام ہی سچا راستہ ہے۔ تو پھر میں اسے قبول کر لیتا۔ اب جبکہ مجھے پہلے ہی ختم کر دیا گیا۔ تو اس وقت مجھے دوزخ میں کیوں ڈالا جا رہا ہے۔ ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ یقیناً ظالم ٹھیرے گا۔ نیز اگر ارتداد کے ساتھ ہی قتل وارد ہو جاتا۔ تو پھر ثم اٰمنوا کیا معنی رکھتا۔ ثم اٰمنوا بتلاتا ہے۔ کہ ارتداد کی سزا ہرگز ہرگز قتل نہیں ہو سکتی۔

اس کے علاوہ قرآن مجید سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مدینہ منورہ میں جبکہ حضور کو اقتدار حاصل ہو چکا تھا اور بہت سے لوگ ایمان لا چکے تھے۔ تو اس وقت بعض لوگ مرتد بھی ہو جاتے تھے۔ مگر ان میں سے کسی ایک کو بھی قتل نہ کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وقالت طائفۃ من اھل الکتاب اٰمنوا بالذی انزل علی الذین اٰمنوا وجہ النھار واکفروا اٰخرہ لعلھم یرجعون۔ ولا تومنوا الا لمن تبع دینکم (سورۃ آل عمران ع ۸) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا۔ کہ مومنوں پر جو نازل ہوا ہے۔ اس پر ان کے پہلے حصہ میں ایمان لے آؤ۔ اور آخری حصہ میں مرتد ہو جاؤ۔ تا کہ وہ بھی واپس لوٹیں۔ اور تم ایمان نہ لاؤ مگر اپنے دین کے متبعین کے لئے۔ اگر آپ اس آیت کی تفسیر کسی حدیث کی کتاب میں دیکھیں۔ تو آپ کو پتہ چلے گا۔ کہ یہود نامسعود حضور علیہ السلام کی کامیابی اور اپنی شکست کو دیکھ کر جل جاتے تھے۔ اور لوگوں کو مرتد کرنے کے لئے عجیب عجیب چالیں چلتے تھے۔ جن میں سے ایک یہ تھی کہ صبح ایمان لے آتے اور پچھلے پہر پھر مرتد ہونے کا اعلان کر دیتے۔ اس سے وہ عام مسلمانوں پر یہ اثر ڈالنا چاہتے تھے۔ کہ اسلام میں کچھ صداقت نہیں۔ تبھی تو ہم واپس پھر آ گئے ہیں۔

اگر قرآن مجید نے ارتداد کی سزا قتل مقرر کی ہوتی یا تبدیلی مذہب کی اجازت نہ دی ہوتی۔ تو بھلا یہود کو ایسا کرنے کی کس طرح ہمت پڑ سکتی تھی۔ آپ اس واقعہ پر جتنا زیادہ غور کریں گے۔ اتنا ہی یہ مسئلہ آپ پر واضح ہو جائے گا۔ اس جگہ قرآن مجید سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اسلام مذہب میں کسی قسم کی زبردستی کو جائز قرار نہیں دیتا۔ امید ہے۔ کہ ہمارے مضمون نگار دوست اور ان کے دوسرے ہمخیال احباب قرآن مجید کی اس آیت اور پھر اس کی تفسیر پر غور کر کے صحیح نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

ایک اور دوست کے مضمون کا اقتباس پڑھ کر مجھے اس سے بھی زیادہ تعجب ہوا۔ کیونکہ انہوں نے اسلام کی روح کو سمجھے بغیر ہی خامہ فرسائی شروع کر دی۔ اور خیال تک نہیں کیا۔ کہ میں خوش اعتقادی میں اسلام کے لئے مفید کام کرنے کی بجائے مضر کام تو نہیں کر رہا۔ بجائے اس کے کہ وہ اسلام کی کوئی ایسی خوبی پیش کرتے۔ جس سے غیر اقوام کے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہونے کے لئے مائل ہوتے۔ انہوں نے اسلام کو ان سیاسی تحریکوں کے طور پر پیش کر کے مذہبی لوگوں کو کسی قدر متنفر ہی کر دیا ہے۔ اچھا ہوا جو انہوں نے اردو میں مضمون لکھا۔ جسے یورپین جو پہلے ہی اسلام پر جبر وغیرہ کے الزام لگاتے ہیں۔ نہیں پڑھ سکتے۔ انہی جیسے دوستوں نے پہلے مغربی علماء کے دماغوں میں یہ بھرا ہوا ہے۔ کہ اسلام لوگوں کو زبردستی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وہ دوست ہیں۔ جنہوں نے اس قسم کے عقائد پھیلا کر اہل مغرب کو حضور سرور کائنات کی ذات پر طرح طرح کے اعتراضات کا موقعہ دیا ہے۔ چنانچہ مضمون نگار فرماتے ہیں (۱) اسلام افراد کو اجازت دیتا ہے۔ کہ وہ دین اسلام کی تعلیمات اور حقانیت کو خوب اچھی طرح جب تک چاہیں فکر و فہم اور علم و عمل کی روشنی سے آزما لیں۔ جب اسلام کی تعلیمات عقل و فکر کی کسوٹی پر پوری اتر کر اس کی تسلی کر دے۔ تو وہ اسلام کو قبول کرے۔ لیکن قبول کرنے کے بعد افراد کو حق نہیں پہنچتا۔ کہ جس چیز کو خوب سوچ سمجھ کر قبول کیا ہے۔ اسے چند مادی وجوہات کی بناء پر ترک کر دے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے۔ یہ اسلام کی تعلیم ہی نہیں ہے۔ قرآن مجید کی کسی آیت سے بھی اس کی تصدیق نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے برعکس قرآن مجید کی تعلیمی آیات آزادی ضمیر کی تصدیق کرتی ہیں۔ اگر مضمون نگار کی بات کو فرض بھی کر لیا جائے۔ تو بھی بعض ایسے مسلمان ہوں گے۔ جن کے لئے یہ حق تسلیم کرنا پڑے گا۔ تمام مسلمان کفار سے نہیں آتے۔ بلکہ مسلمانوں کے گھر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ایک بچہ جو کسی مسلمان کے گھر میں پیدا ہوا۔ وہ پیدائش کی وجہ سے مسلمان ہو گیا۔ مگر جوان ہونے پر اس کی سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ وہ مسلمان کیوں ہے۔ اسے کوئی دوست دلائل سے اسلام کی صداقت کا قائل نہیں کروا سکا۔ کیا ایسے شخص کو تبدیلی مذہب کی اجازت ہو گی یا نہیں۔ اگر کہو کہ ہو گی۔ تو پھر اس سے ہمارے نظریہ کی تصدیق ہے۔ اور اگر کہو کہ نہیں تو پھر اس سے آپ کا اپنا اصول باطل ہو گیا۔ کیونکہ اس شخص کو اس وقت تک فکر و فہم اور علم و عمل کی روشنی میں حقانیت اسلام کی آزمائش کا موقعہ ہی نہیں ملا۔ اور آپ کے نزدیک یہ شرط ہے۔ کہ اگر وہ اسلام کی تعلیمات عقل و فکر کی کسوٹی پر پوری اتر کر اس کی تسلی کر دے ......" بہرحال آپ کو ماننا پڑے گا۔ کہ اسلام تبدیلی مذہب کا حق ہر انسان کو دیتا ہے۔ پھر مضمون نگار فرماتے ہیں:- "نازیوں نے نازیت کے غداروں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ روسی اشتراکیت کے مخالفوں کو معاف کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اسی طرح اسلام بھی اپنی معنوں میں ایک تحریک ہے جو اپنے غداروں کے وجود کو اپنے مفاد کے لئے سخت مہلک سمجھتی ہے"۔

اس جگہ فاضل مضمون نگار نے اسلام کا مقابلہ ایسی ظالمانہ و جابرانہ انسانی تحریکوں سے کر کے اسلام کے حسین چہرہ کو عیب ناک بنا کر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ انہیں علم نہیں۔ کہ اسلام کوئی انسانی تحریک نہیں۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس نے سب سے پہلے انسان کو صحیح آزادی کا سبق دیا۔ جس نے ظلم و استبداد کے تمام راستوں کو مسدود کرنے کے لئے ایک کامل اور مکمل لائحہ عمل پیش کیا۔ ایسے مذہب کو جس کی بنیاد محبت اور انصاف پر ہوں۔ ان مادی تحریکوں سے تشبیہ دینا ایک ظلم عظیم ہے۔ پھر طرہ یہ کہ جن تحریکوں سے اسلام کو تشبیہ دی ہے۔ وہ بھی لڑائی کے زمانہ کے علاوہ ان تحریکات سے انحراف کرنے والوں کو گولی کا نشانہ نہیں بناتے۔ وہ غداری کرنے والوں کو ضرور گولی سے اڑاتے ہیں۔ مگر محض خیالات کے اختلاف کی وجہ سے ایسا نہیں کرتے۔ ہاں وہ غداروں کے ڈر سے جنگ کے ایام میں ایسے لوگوں کو بند ضرور رکھتے ہیں۔ تا وہ دشمن سے مل کر ملکی حالات نہ بتا دیں۔ اگر ان جابرانہ تحریکوں پر بھی غور کیا جائے۔ تو بھی اس نظریہ پیش کردہ کی تائید نہیں ہوتی۔ میں خود بعض ایسے لوگوں سے ہالینڈ میں بھی اور جرمن میں بھی ملا ہوں۔ جو نازی نہ تھے۔ مگر وہ اب تک زندہ ہیں۔ آپ کو حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ اسلام ان دنیاوی تحریکوں کے مشابہ ہرگز نہیں ہے۔ مسلمان ایک ہزار کی تعداد میں جنگ کے لئے جاتے ہیں۔ راستہ میں جا کر عبداللہ بن ابی ابن سلول راس المنافقین تین صد کے قریب سپاہی ساتھ لے کر واپس چلا جاتا ہے۔ حضورؐ اسے تلوار سے قتل کر دینے کا حکم نہیں فرماتے۔ ان تمام لوگوں کی سزا فوجی نقطہ نگاہ سے یقیناً قتل تھی۔ مگر رحمۃ للعالمین ایک مذہبی رہنما ہونے کی وجہ سے چشم پوشی فرما جاتے ہیں۔ اللہ اللہ کہاں اسلام اور اس کے بانی اور کہاں اشتراکیت و نازیت اور ان کے بانی۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ جہاں دنیا کی کوئی مہذب قوم بھی قتل کے سوا اور کوئی سزا نہیں دیتی۔ وہاں بھی رحمۃ للعالمین انہیں کوئی سزا نہیں دیتے۔ ایسی مثالوں کے ہوتے ہوئے پتہ نہیں ہمارے مضمون نگار دوست کو کس طرح یہ تحریر کرنے کی جرأت ہوئی۔ کہ اسلام بھی انہی معنوں میں ایک تحریک ہے۔ میرا خیال ہے۔ کہ ہمارے ان دوستوں نے اس قسم کے خیالات کا اظہار صرف دو وجوہات کی وجہ سے کیا ہے۔ کہ (۱) یہی عیسائی مشنری اسلامی ممالک میں آ کر ہمارے بھائیوں کو دنیاوی لالچ وغیرہ دے کر یا اپنی ملمع سازی سے مرتد نہ کر لیں۔ اس کے متعلق میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اول یہ کہ وہ مسلمان جو دنیاوی لالچ میں آ کر اسلام جیسے مذہب سے روگردانی کر سکتا ہے۔ حقیقت میں وہ مسلمان ہے ہی نہیں۔ اس قسم کے لوگ اسلام کے لئے کسی صورت میں بھی فائدہ نہیں ہو سکتے۔ وہ آج نہیں تو کل سہی۔ ایسے لوگوں کو مجبوراً اپنے اندر رکھنا دین و دنیا دونوں لحاظ سے قوم و مذہب کے لئے ضرر رساں ہے۔ ایسے لوگ اگر پہلے ہی خود بخود علیحدگی کا اعلان کر دیں۔ تو ہر لحاظ سے خطرہ سے محفوظ رکھنے کا موجب ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے لوگ شاذ ہی ہوں گے۔ دوسرے یہ کہ بعض لوگ عیسائی دلائل کی تاب نہ لا کر اسلام سے مرتد ہو جائیں گے۔ یہ خطرہ کچھ عرصہ پہلے بجا تھا۔ مگر اب جبکہ سپہ سالار لشکر اسلام ظاہر ہو چکا۔ اور جوابی حملہ کر کے دشمن کو دھکیلتا ہوا دشمن کے گھروں تک پہنچ چکا ہے۔ اس قسم کے خطرے کا اظہار درست نہیں۔ اب تو غلبہ اسلام کا وقت قریب آ پہنچا ہے۔ قائد اسلام کے جانباز سپاہی مرد میدان بن کر دشمن کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد سے ہر میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔ اس صورت میں ہمارے بھائیوں کو بجائے مایوس ہونے اور خوف کھانے کے اپنے آپ کو اس جہاد عظیم کے لئے پیش کر

گرانٹ ہائے منظور شدہ دفتر بیت المال

امسال جن جماعتوں کی طرف سے مقررہ اوقات کے اندر درخواستیں متعلق حصول گرانٹ دفتر بیت المال میں موصول ہوئی تھیں۔ ان کا معاملہ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کر کے منظوری حاصل کی گئی ہے۔ جس جماعت کے لئے جس قدر گرانٹ منظور ہوئی ہے۔ وہ ذیل میں درج کر دی گئی ہے۔ ان جماعتوں کے امراء و پریزیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ منظور شدہ گرانٹ کے مطابق تفصیل چندہ ۳۰ اپریل کے اندر اندر بھجوا دیں۔ تاکہ اس کے مطابق رقم داخل خزانہ ... اگر کسی جماعت کی طرف سے وقت کے اندر اطلاع موصول نہ ہوئی۔ تو اس کی گرانٹ ... ریفنڈ خزانہ کرادی جائے گی۔ جو پھر نہ مل سکے گی۔

منظور شدہ گرانٹ بابت سال ۴۹-۱۹۴۸ء

۱۔ گرانٹ جماعت نیروبی (افریقہ) ــــ ۰ ــــ ۱۵۰۰۰
۲۔ گرانٹ جماعت ــ لاہور ــــ ۰ ــــ ۳۵۱۰۰
۳۔ گرانٹ جماعت گجرات ــــ ۰ ــــ ۹۲۰
۴۔ گرانٹ جماعت حیدرآباد دکن ــــ ۰ ــــ ۱۳۲۵
۵۔ گرانٹ جماعت صوبہ سرحد ــــ ۰ ــــ ۳۰۵
۶۔ گرانٹ جماعت جہلم ــــ ۰ ــــ ۳۰۰
۷۔ گرانٹ جماعت زہرہ الوالہ ــــ ۰ ــــ ۱۰۵

(ناظر بیت المال ربوہ ضلع جھنگ)

راشن بندی لاہور

قیمت اور وزن راشن شدہ اشیاء بحساب ہفتہ وار یونٹ بابت ماہ اپریل ۱۹۴۹ء

	وزن اجناس خوردنی			قیمت گیہوں فی من (پائی آنے روپے ۹ - ۱۵ - ۱۳)			قیمت آٹا فی من (پائی آنے روپے ۰ - ۱۲ - ۱۴)			قیمت میدہ فی من (پائی آنے روپے ۶ - ۸ - ۲۳)			قیمت چاول قسم اول فی من (پائی آنے روپے ۶ - ۸ - ۲۷)			قیمت چاول قسم دوم فی من (پائی آنے روپے ۶ - ۵ - ۱۹)			وزن چینی			قیمت چینی فی من (پائی آنے روپے ۰ - ۷ - ۱۴)		
	چھٹانک	سیر	من	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے	چھٹانک	سیر	من	پائی	آنے	روپے
۱	۵	۱	۰	۳	۷	۰	۹	۷	۰	۶	۱۲	۰	۹	۱۴	۰	۳	۱۰	۰	۴	۰	۰	۳	۴	۰
۲	۱۰	۲	۰	۶	۱۴	۰	۶	۱۵	۰	۹	۸	۱	۰	۱۳	۱	۶	۴	۱	۸	۰	۰	۶	۸	۰
۳	۱۵	۳	۰	۹	۵	۱	۳	۷	۱	۳	۵	۲	۶	۱۱	۲	۶	۱۴	۱	۱۲	۰	۰	۶	۱۲	۰
۴	۴	۵	۰	۹	۱۲	۱	۰	۱۵	۱	۶	۱	۳	۰	۱۰	۳	۹	۸	۲	۰	۱	۰	۹	۰	۱
۵	۹	۹	۰	۰	۴	۲	۹	۶	۲	۹	۱۳	۳	۶	۸	۴	۰	۳	۳	۴	۱	۰	۰	۵	۱
۶	۱۴	۷	۰	۳	۱۱	۲	۶	۱۴	۲	۳	۱۰	۴	۹	۶	۵	۰	۱۳	۳	۸	۱	۰	۰	۹	۱
۷	۳	۹	۰	۶	۲	۳	۳	۶	۳	۶	۶	۵	۳	۵	۶	۳	۷	۴	۱۲	۱	۰	۳	۱۳	۱
۸	۸	۱۰	۰	۶	۹	۲	۰	۱۴	۳	۰	۳	۶	۹	۳	۷	۳	۱	۵	۰	۲	۰	۳	۱	۲
۹	[illegible]	۱۱	۰	۹	۰	۴	۹	۵	۴	۳	۱۵	۶	۳	۲	۸	۶	۱۱	۵	۴	۲	۰	۹	۵	۲
۱۰	۲	۱۳	۰	۰	۸	۴	۶	۱۳	۴	۹	۱۱	۷	۹	۰	۹	۹	۵	۶	۸	۲	۰	۹	۹	۲
۱۱	۷	۱۴	۰	۳	۱۵	۴	۳	۵	۵	۹	۷	۸	۰	۱۵	۹	۰	۰	۷	۱۲	۲	۰	۰	۱۴	۲
۱۲	۱۲	۱۵	۰	۳	۶	۵	۰	۱۳	۵	۳	۴	۹	۶	۱۳	۱۰	۰	۱۰	۷	۰	۳	۰	۰	۲	۳
۱۳	۱	۱۷	۰	۶	۱۳	۵	۹	۴	۶	۰	۱	۱۰	۳	۱۲	۱۱	۳	۴	۸	۴	۳	۰	۳	۶	۳
۱۴	۶	۱۸	۰	۹	۴	۶	۶	۱۲	۶	۰	۱۳	۱۰	۶	۱۰	۱۲	۳	۱۴	۸	۸	۳	۰	۳	۱۰	۳
۱۵	۱۱	۱۹	۰	۰	۱۲	۶	۳	۴	۷	۶	۹	۱۱	۰	۹	۱۳	۶	۸	۹	۱۲	۳	۰	۶	۱۴	۳
۱۶	۰	۲۱	۰	۰	۳	۷	۹	۱۱	۷	۹	۵	۱۲	۶	۷	۱۴	۹	۲	۱۰	۰	۴	۰	۶	۲	۴
۱۷	۵	۲۲	۰	۳	۱۰	۷	۶	۳	۸	۳	۲	۱۳	۰	۶	۱۵	۹	۱۲	۱۰	۴	۴	۰	۶	۶	۴
۱۸	۱۰	۲۳	۰	۶	۱	۸	۶	۱۱	۸	۶	۱۴	۱۳	۳	۴	۱۶	۰	۷	۱۱	۸	۴	۰	۹	۱۰	۴
۱۹	۱۵	۲۴	۰	۹	۸	۸	۳	۳	۹	۰	۱۲	۱۴	۹	۲	۱۷	۰	۱	۱۲	۱۲	۴	۰	۰	۱۵	۴
۲۰	۴	۲۶		۹	۱۵	۸	۹	۱۰	۹	۳	۷	۱۵	۳	۱	۱۸	۳	۱۱	۱۲	۰	۵	۰	۰	۳	۵

نوٹ: عوام زیادہ قیمت وصول کئے جانے پر ڈپو ہولڈر سے چھپے ہوئے فارم پر رسید حاصل کر سکتے ہیں۔ خریدار کی طلب پر رسید نہ دینا جرم ہے جس کی فوری اطلاع محکمہ راشن بندی کو دینی چاہئے۔

برطانیہ کی قدامت پسند پارٹی کو آئندہ انتخابات میں کامیابی کی قوی اُمید ہے

امریکہ سے واپسی پر مسٹر چرچل پالیسی کی وضاحت کرینگے

لندن ۶ اپریل:- معلوم ہوا ہے کہ مسٹر چرچل امریکہ سے واپسی پر غالباً مئی میں قدامت پسند پارٹی کی پالیسی کی وضاحت کی غرض سے ایک تقریر کریں گے۔ قدامت پسند پارٹی کے رہنما اس بات کے خلاف ہیں کہ عام انتخابات کے قریب آنے سے پہلے ہی کوئی مفصل پالیسی مرتب کر لی جائے۔

سابق وزیر تعلیم مسٹر آر۔ اے بٹلر نے پارٹی کی سنٹرل کونسل کے ایک اجلاس میں پچھلے ہفتے بتایا۔ کہ میں اور میرے ساتھی ایک ایسا بیان تیار کر رہے ہیں۔ جس میں صنعت۔ زراعت اور دوسرے تمام شعبوں میں پارٹی کے نصب العین اور مقاصد کو جدید معاشی نظریات کی روشنی میں پیش کیا جائے گا۔ گھروں کی فراہمی اور کامن ویلتھ کے تعلقات کے سلسلے میں دو بیان تقریباً مکمل ہیں۔

مسٹر بٹلر نے کہا۔ قدامت پسندوں کو نہ تو سوشلسٹوں پر بازی لے جانے کی سعی کرنی چاہیئے۔ نہ ان ترقی پسندانہ خیالات سے انحراف کرنا چاہیئے۔ جن کا اظہار وہ مختلف منشوروں میں کر چکے ہیں۔ آپ نے اس بات کی مخالفت کی۔ کہ ملک کی مزدور جماعتیں ایک سیاسی پارٹی سے وابستہ رہیں۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ اپنی آزادی کھو رہی ہیں۔

سابق وزیر تعمیر نو لارڈ وولٹن نے انکشاف کیا کہ ہم نے رائے عامہ کا اندازہ لگایا تو معلوم ہوا کہ مزدور جماعتوں کے اڑتیس فی صدی ممبر قدامت پسند پارٹی کے حامی ہیں۔ کہ اگر ہم پکے ارادے سے لڑیں۔ تو اگلے انتخابات میں ہماری جیت ہو گی۔

پارٹی نے عورتوں کے مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں یہ سفارش کی ہے۔ کہ دونوں جنسوں میں ایک صحیح توازن پیدا کیا جائے۔ ایک بڑی تجویز یہ ہے کہ ریاست اور مقامی حکام مردوں اور عورتوں کو برابر کام کے لئے برابر معاوضہ دیں۔ اور قدامت پسند حکومت اس اصول کو نافذ کرے۔ کمیٹی کا خیال ہے۔ کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماؤں کا فرض ہے کہ وہ زیادہ وقت گھر ہی پر گذاریں۔ انہیں کسی چار گھنٹے روزانہ سے زائد کام نہیں کرنا چاہیئے۔

عورتوں کی حالت بہتر بنانے کی غرض سے کئی قوانین کو بدلنے کا بھی خیال ہے۔ کمیٹی کی رپورٹ قدامت پسند عورتوں کی سالانہ کانفرنس میں پیش کی جائے گی۔ جو ۹ اور ۱۰ مئی کو منعقد ہو گی۔

(ب۔ د۔ س)

گلگت میں پاکستان ریڈ کراس کے طبی مشن کی سرگرمیاں

لاہور ۱۰ اپریل:- پاکستان ریڈ کراس کا طبی مشن گلگت کے علاقہ میں مختلف امراض کے تدارک کے سلسلہ میں بہت کام کر رہا ہے۔ اور وہاں کے پسماندہ اور مریض باشندوں میں جو سال ہا سال سے مہذب دنیا سے علیحدہ رہ کر زندگی کے دن گذار رہے ہیں طبی امداد بہم پہنچا رہا ہے۔ ایک تربیت یافتہ ڈاکٹر کے تحت ایک منظم طبی دستے کو گلگت اور گلگت سب ڈویژن کے نواحی دیہات میں باقاعدہ دورہ کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ تاکہ گھر گھر پہنچ کر مناسب طبی امداد بہم پہنچائی جائے۔ گلگت کے مڈل سکول میں صحت سے متعلق جماعتیں کھولی گئی ہیں۔ اور اسی قسم کی جماعتیں قرب و جوار کے سکولوں میں بھی جاری کی جائیں گی۔

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب اسسٹنٹ کلکٹر صاحب بہادر درجہ اول

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۷۷

امیر بخش۔ گانوئی۔ عزیزیہ۔ بشیرا پسران خمیسے قوم پاولی سکنہ ونگشکو رلی تحصیل لیہ

بنام

بیرتھ لال وغیرہ ریسپانڈنٹ

اپیل بنا راضی حکم اپیلانٹ ریونیو افسر صاحب بہاولپور مورخہ ۳۱/۱/۴۹

بنام بیرتھ لعل۔ گیان چند پسران گردھاری لال قوم برہمن شام پوترہ سکنہ مشرقی پنجاب ریسپانڈنٹ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی بیرتھ لعل وغیرہ مذکورہ تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام بیرتھ لعل وغیرہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر بیرتھ لال وغیرہ مذکور تاریخ ماہ ۲۳/۴/۴۹ ۱۹۴۹ء کو مقام لیہ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۹/۴/۴۹ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

پاکستان کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا بند کیا جائے

بلوچستان مسلم لیگ کے سیکرٹری کی افغانستان سے اپیل

کوئٹہ ۶ اپریل - آج بلوچستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سردار محمد عثمان جوگیزئی نے کہا کہ ڈیورنڈ لائن سے پاکستان کی جانب آباد پٹھانوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی بجائے افغانستان نے اپنے کم نظر اور سستے پروپیگنڈا کی وجہ سے اپنے آپ کو اس پوری آبادی سے الگ کر لیا ہے - انہوں نے کہا کہ قبائلی یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ حرکت کسی بیرونی ایجنسی کی ترغیب پر کی جا رہی ہے - سردار صاحب نے مزید کہا کہ اگر افغانستان پاکستانی پٹھانوں سے دوستی کے اعتراف میں ذرا بھی خلوص رکھتا ہے تو اسے کابل ریڈیو اور اخبارات کے پاکستان کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا کو بند کرانا چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو جائے جس کا نتیجہ پٹھانوں اور افغانستان کے درمیان تصادم کی صورت میں نکلے -

انہوں نے آخر میں کہا کہ "ہمیں فخر ہے کہ ہم نے افغانستان کے غیر ذمہ دارانہ اور آمرانہ طرز حکومت کے مقابلہ میں ایک جمہوری اور ذمہ دار حکومت قائم کی ہے -

(استار)

کمیونزم کے خلاف بہترین دفاع "مجموعی تحفظ" ہے

معاہدہ اوقیانوس پر "الاہرام" کا تبصرہ

قاہرہ ۶ مارچ - معاہدہ اوقیانوس پر دستخط ہونے پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار الاہرام رقمطراز ہے کہ تاریخ عالم میں یہ پہلا موقع ہے کہ تین اہم ستونوں پر اس قدر عظیم الشان سیاسی ڈھانچہ قائم کیا گیا ہے یہ ستون قیام امن کے لئے ایک دفاعی مدافعانہ معاہدہ - مشترکہ پالیسی پر عمل کرنے کی ایک پرخلوص خواہش اور ترقی اور خوشحالی کے لئے اقتصادی تعاون ہیں - الاہرام لکھتا ہے کہ معاہدہ کی تکمیل کے لئے ہر قدم پر ذہانت - سمجھ بوجھ اور صبر کے ساتھ رکاوٹوں پر غالب آنے کے عزم کی ضرورت تھی - معاہدہ پر دستخط کرنیوالی قومیں جانتی ہیں کہ انہیں اپنے باشندوں کی حمایت حاصل ہے روس کی تمام مخالفتوں اور رکاوٹوں کے باوجود معاہدہ وجود میں آیا اور وہ روس کے خلاف ایک دیوار کا کام دے گا -

اسی قسم کے ایک اور نظام میں بحیرہ روم اور بحر الکاہل کے علاقوں کی شمولیت کے متعلق الاہرام لکھتا ہے کہ امریکہ کی موجودہ طاقت محدود ہے اور اسے اس قدر وسیع علاقہ میں منتشر کرنا عقلمندی نہیں ہے خصوصاً جبکہ روس کی تمام طاقت مجتمع ہے -

اخبار مذکور مزید لکھتا ہے کہ کمیونزم کے خلاف بہترین دفاع مجموعی حفاظت اور اس کے ساتھ اقتصادی ترقی اور خوشحالی ہے - کریملن کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ایک مجتمع مغربی بلاک موجود ہے جو اپنے ممبروں کی مجموعی حفاظت کا عزم رکھتا ہے - اور یہ کہ امریکہ اپنی حفاظت کرنے کے لئے معاہدہ کی خلاف ورزی نہیں کرے گا - (استار)

فلسطین کے عرب مہاجرین کی امداد کیلئے لارڈ ہینڈرسن کی اپیل

[illegible] ۶ اپریل - کل ایوان خاص میں فلسطین کے عرب پناہ گیروں کے مسئلہ پر بحث ہوئی - اس سے اس ہمدردی کا پتہ چلتا ہے جو ایوان کو عرب پناہ گیروں سے ہے - بحث کے دوران میں لارڈ ہینڈرسن نے اتحادی اقوام کے امدادی کام کا ذکر کرتے ہوئے کہا - ہم اس امر کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں گے کہ یو این او کے امدادی کام کی حوصلہ افزائی ہوتی رہے - اس امر سے اطمینان ہوا ہے کہ یو این کے سیکرٹری جنرل اسی مقصد کے لئے مشاورتی کمیٹی کا اجلاس طلب کر رہے ہیں - یہ مشاورتی کمیٹی آسٹریلیا - ارجنٹائنا - برطانیہ - امریکہ - مصر - لبنان اور فرانس کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی - آپ نے پناہ گیروں کی بحالی یا واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یو این کمیشن اس مسئلے پر عرب حکومتوں سے بحث کرنے کے لئے بیروت میں اجلاس طلب کر رہا ہے - ہمیں بیروت کانفرنس کے نتائج کا انتظار کرنا چاہئیے - آپ نے یہ بھی کہا کہ جب تک عربوں اور یہودیوں میں سمجھوتہ نہیں ہو جاتا - اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ عرب پناہ گیروں کی کتنی تعداد کو ان کے گھروں میں بسایا جا سکتا ہے - ہمیں امید ہے کہ دنیا بھر کے ملک عرب مہاجرین کی امداد کریں گے - تاکہ ان بے گھر اور مصیبت زدہ لوگوں کو بحال کیا جا سکے -

(اے - ا - پ)

لنڈن میں شامی لیگیشن کو تبدیلی کی اطلاع

لنڈن ۶ اپریل - استار کو معلوم ہوا ہے کہ لنڈن میں شامی وزیر کو شام میں انقلاب اقتدار کی سرکاری طور پر اطلاع کل صبح موصول ہوئی ہے معلوم ہوا ہے کہ حسنی الزعیم کے ایک پیغام میں مطلق العنان حکومت کا تذکرہ اور ملک کی ان کے حصول اقتدار کی وجوہ بیان کی گئی ہیں -

[illegible] کفیل ہے - اینگلو امریکی علاقے میں خام تیل کی پیداوار نیا ریکارڈ قائم کر رہی ہے - البتہ جرمنی کو ابھی تک درآمد شدہ پٹرول پر انحصار کرنا پڑتا ہے - (استار)

معربی جرمنی میں تیل کا نیا چشمہ

لنڈن ۶ اپریل مغربی جرمنی میں تیل کا ایک نیا چشمہ دریافت ہوا ہے - توقع ہے کہ یورپ میں علاوہ باکو کے یہ سب سے بڑا چشمہ ہوگا - یہ چشمہ ہالینڈ کی سرحد سے ۲۰ میل کے فاصلے پر پایا گیا ہے - اور ہالینڈ کے اندر تک چلا گیا ہے - مغربی جرمنی اس وقت ڈیزل آئیل کے لئے خود [illegible]

کیا دولت مشترکہ کی کانفرنس پرائیویٹ نوعیت کی ہو گی!

لنڈن ۶ اپریل - دولت مشترکہ کی کانفرنس اس مرتبہ اخبارات اور عوام کے لئے غیر دلچسپ ہو گی - حالانکہ یہ کانفرنس آئینی مسائل پر غور کرنے کے لحاظ سے نہایت اہم خیال کی جا رہی ہے -

گذشتہ کانفرنس کا ایجنڈا بہت سے مختلف قسم کے مسائل سے پر تھا - ان میں سے بعض ایسے تھے جن پر عوامی رائے حاصل کرنا ضروری تھا - اس کے ساتھ ساتھ روزانہ پریس کانفرنسیں ہوا کرتی تھیں اس مرتبہ ایجنڈے میں صرف ایک سنٹر ہے اور وہ دولت مشترکہ کا آئینی ڈھانچہ ہے - بظاہر کسی وزیر اعظم کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ اپنی حکومت یا اپنے ملک کی طرف سے کوئی وعدہ کر سکے -

۲۱ کو ہونے والی کانفرنس کے متعلق پریس کو کم اطلاع مل سکے گی تاکہ وزراء اعظم کے مشورہ کی مکمل پردہ داری رکھی جا سکے -

وائٹ ہال کو توقع ہے کہ مذاکرات کے بعد ایک سرکاری لیکن غیر اطلاعی بیان دیا جائے گا اس کا مقصد یہ ہے کہ وزیر اعظم دار الحکومتوں میں واپسی کے بعد جو بیانات دینا چاہیں - ان پر اس کا کوئی اثر نہ پڑے -

(استار)

مصر کے متعلق چرچل کے تاثرات

قاہرہ ۱۶ اپریل "اخبار الزمان" کے نامہ نگار مقیم نیویارک سے ایک انٹرویو میں مسٹر ونسٹن چرچل نے مصر اور برطانیہ کے درمیان باہمی اعتماد کی اسپرٹ کی تجدید کی اہمیت پر زور دیا - انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں مصر کو ممتاز حیثیت حاصل ہے - اور اگر کوئی اور جنگ ہوئی تو برطانیہ کے ساتھ اس کے تعلقات خصوصیت کے ساتھ اہمیت کے حامل ہوں گے - مصر ایک جدید اور تہذیب یافتہ قوم ہے - اور اس کے لیڈر قیام امن کے دل سے خواہاں ہیں - مصر اور برطانیہ کے درمیان قریبی تعاون مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے ضروری ہے اور مصر کے جمہوری نظریات کمیونزم کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کرنے کی حیثیت رکھتے ہیں - (استار)

سعودی عرب کے وزیر مختار کا دورہ

کراچی ۶ اپریل - پاکستان میں سعودی عرب کے وزیر مختار السید عبد الحمید الخطیب ۷ اپریل کو مغربی پاکستان کے دورہ پر روانہ ہوں گے - وہ ریاست بہاولپور - لاہور - راولپنڈی اور پشاور جائیں گے - اپنے قیام لاہور کے دوران میں وہ ۲۱ اپریل کو یوم اقبال کی تقریبات میں شریک ہوں گے - وہ اس موقعہ کے لئے اقبال پر ایک نظم تیار کر رہے ہیں - (استار)

کراچی میں عربی زبان سکھانے کا انتظام

اساتذہ حجاز سے بلائے جائینگے

کراچی ۶ اپریل - عربی میں حجاز کا نصاب پڑھانے کے لئے یہاں سعودی عرب کا قونصل خانہ ایک ابتدائی اسکول کھول رہا ہے عربی زبان اور دینیات کی تعلیم پر خاص طور سے زور دیا جائے گا - اساتذہ حجاز سے لائے جائیں گے -

معلوم ہوا ہے کہ قونصل خانہ حکومت پاکستان سے مجوزہ اسکول کے لئے مناسب عمارت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے - (استار)

حکومت لبنان کے ہمسایہ ممالک سے تعلقات

بیروت ۶ اپریل - ریاض الصلح بے نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ حکومت لبنان شام کی نئی حکومت کے خلاف ہے - انہوں نے کہا لبنانی حکومت دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کرنا پسند نہیں کرتی

اس خبر کے متعلق کہ لبنانی حکومت نے دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ لبنان اور شام کی درمیانی سرحد کو بند کر دیا - وزیر اعظم نے کہا کہ سرحد صرف انقلاب [illegible] کو حاصل کرنے کا خواہاں ہے - وہ برآمد کرنے کے لئے تیار ہے (استار)

کی صبح کو بند کی گئی تھی اور وہ بھی حفاظت کے طور پر - اس کے بعد سے ٹریفک معمول پر ہے -

انہوں نے اخبارات سے کہا کہ وہ ہمسایہ حکومتوں کے ساتھ غیر جانبداری اور بہتر سلوک کی پالیسی پر چلیں - انہوں نے اس کی تردید کی کہ شام میں نئی حکومت کے قیام کا اعلان [illegible] تنبیہ کی ہے کہ اگر لبنانی اخبارات نے غیر دوستانہ رویہ قائم رکھا تو شام اور لبنان کے تعلقات ختم ہو جائیں گے - (استار)

پاکستان کے لئے عراق کا تمباکو

بغداد ۶ اپریل - عراقی امور اقتصادیات کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ناظم الپتاشی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ پاکستان نے ۵ لاکھ پونڈ مالیت کے عراقی تمباکو منگوانے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے -

حکام نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ عراق کی نارنگیاں برآمد نہیں کی جائیں گی - ہندوستان عراق سے ۳ ہزار ٹن [illegible]

پاکستان میں مصری بینک کی شاخ

قاہرہ ۲ اپریل - حکومت پاکستان نے حکومت مصر سے پاکستان میں مصری بینک اور مصر کی قومی بیمہ کمپنی کی ایک شاخ کھولنے کی درخواست کی ہے - (استار)